Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper - 08
7. Title/Heading of e-content : SHIBLI KE SAWANEHI MAQALE
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

11-9-2020

شبلی کے سوانحی مقالے

M.A. II Sem, Paper - 08

اردو سوانح نگاری میں علامہ شبلی کا بڑا حصہ ہے۔ علی گڑھ جانے سے پہلے وہ مولوی شبلی
تھے اور بس۔ سرسید نے اس جوہر قابل کو بھانپا اور اپنے کالج میں پروفیسر بنا دیا۔ یہاں سرسید
کی صحبت، سرسید کے کتب خانے اور کئی یورپی مفکرین نے شبلی کو مولوی سے ایک زبردست صاحب
قلم بنا دیا۔ اسلام کی گم شدہ عظمت یاد دلانے کے لیے انہوں نے سلسلۂ نامواران اسلام
کے تحت متعدد مقالے لکھے جو سوانح کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ ان میں خلیفہ مامون الرشید،
امام ابو حنیفہ، فاروق اعظم اور سرورِ کائنات کی سوانح عمریاں ناقابلِ فراموش ہیں۔

اس سلسلے کی پہلی کتاب المامون ہے۔ یہ دو حصوں میں تقسیم ہے۔
پہلے حصے میں مامون الرشید کی ولادت، تعلیم و تربیت، ملک کی اندرونی جنگیں اور متعدد
فتوحات شامل ہیں۔ دوسرا حصہ زیادہ اہم ہے۔ اس میں مامون کے اخلاق و عادات کا
تفصیلی بیان ہے۔

کتاب کے مطالعے سے مصنف کی محنت، ذوق جستجو اور دیانت داری کا
اندازہ ہوتا ہے۔ مامون، شبلی کی پسندیدہ شخصیت ہے لیکن دیانت داری کا اتنا خیال رکھا
گیا ہے کہ شبلی نے اس کی کمزوریوں پر پردہ نہیں ڈالا۔ ایک جگہ لکھتے ہیں "اس غیر متوقع فتح
کی خوشی نے مامون الرشید جیسے رقیق القلب انسان کو بھی سنگ دل بنا دیا کہ اس نے اپنے بھائی
کے خون آلود سر کو مسرت اور جوش خوشی میں سجدۂ شکر ادا کیا"۔ اسی طرح کی دوسری کمزوریوں
پر بھی روشنی ڈالی مثلاً عفو و درگذر کی حد سے بڑھی ہوئی عادت، اچھے فرائض کی طرف سے
لاپرواہی، کنیزوں اور لونڈیوں کی طرف رجحان۔

دلچسپ قصوں اور حکایتوں نے کتاب یا مقالے کو دلچسپ بنا دیا ہے۔

حد سے بڑھی ہوئی تفصیل البتہ کہیں کہیں ناگوار ہوتی ہے۔ اس کا اچانک خاتمہ بھی کھٹکتا ہے۔ اسی طرح سیرۃ النعمان امام ابو حنیفہ کی سوانح عمری ہے۔ اس کے بھی دو حصے ہیں۔ پہلا حیات اور دوسرا ان کے کارناموں پر مشتمل ہے۔ امام کے شاگردوں کا بھی تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ علامہ شبلی حنفی مسلک پر کاربند تھے اور امام ابو حنیفہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ امام کے بارے میں ان کے معتقدوں میں طرح طرح کے قصے مشہور تھے مگر شبلی نے ان سب کو نظر انداز کیا اور صرف انہیں باتوں کو اپنی کتاب میں بیان کیا جو تحقیق کی کسوٹی پر پوری اتریں۔ الفاروق اس سلسلے کی تیسری کتاب ہے جو نہ صرف تاریخ اسلام بلکہ تاریخ عالم کی عظیم شخصیت حضرت عمر فاروق رض کے بارے میں ہے۔ ان کی زندگی سادگی، شجاعت اور دیانت داری کا شاندار مجموعہ تھی۔ ان کا سیاسی شعور بھی بے مثال تھا۔ الغزالی اور سوانح مولانا روم شبلی کی مشہور کتابیں ہیں۔ اس میں شبلی نے پوری توجہ علم الکلام پر دی ہے۔ یہ دونوں کتابیں فن سوانح کی کسوٹی پر پوری نہیں اترتیں۔ اسی طرح سیرۃ النبی ﷺ شبلی کے سوانحی سلسلے کی آخری مگر سنہری اور تابناک کڑی ہے۔ اپنی اس تصنیف کو شبلی اپنی زندگی کا حاصل اور اپنے فن کی معراج سمجھتے تھے۔ بلاشبہ ان کا یہ کارنامہ فن سوانح نگاری کے اعتبار سے نہایت اہم اور منفرد ہے۔

مجموعی جائزہ لیا جائے تو اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ سوانح نگاری میں اولیت کا مرتبہ مولانا حالی کو حاصل ہے۔ لیکن بعض معاملات میں علامہ شبلی ان سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ یادگار غالب میں تو لطف زبان موجود ہے۔ مگر باقی دونوں سوانح عمریاں اس سے محروم ہیں۔ شبلی کی زبان میں بڑی دلکشی ہے۔ ان کی تحریروں سے قاری کو ادبی مسرت حاصل ہوتی ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S.Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II Sem, Paper – 08
Title/Heading of E-Content: SHIBLI KE SAWANEHI MAQALE
Whatsapp. No. 9431632576